اخلاق سیریز
دل بدلے تو زندگی بدلے
(پارٹ 2)
نگہت ہاشمی
النور پبلیکیشنز

یادداشتیں

جہالت

بے علمی، نادانی

جہالت کہاں کہاں ہوتی ہے؟

روزے کے دوران جہالت نہ برتو۔

1. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: "الصِّيَامُ جُنَّةٌ، فَلا يَرْفُثْ وَلا يَجْهَلْ، وَإِنِ امْرُؤٌ قَاتَلَهُ أَوْ شَاتَمَهُ فَلْيَقُلْ: إِنِّي صَائِمٌ "مَرَّتَيْنِ" وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ، يَتْرُكُ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ وَشَهْوَتَهُ مِنْ أَجْلِي. الصِّيَامُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ، وَالْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا".

"حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے رویت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا روزہ دوزخ سے بچنے کے لئے ایک ڈھال ہے اس لئے نہ فحش باتیں کرے نہ جہالت کی باتیں اور اگر کوئی شخص اس سے لڑے یا اسے گالی دے تو اس کا جواب صرف یہ ہونا چاہئے کہ میں روزہ دار ہوں، (یہ الفاظ) دومرتبہ (کہہ دے) اس ذات کی قسم! جس کے ہاتھ میں میری جان ہے روزہ دار کی منہ کی بو اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے بھی زیادہ پسندیدہ اور پاکیزہ ہے (اللہ تعالیٰ فرماتا ہے) بندہ اپنا کھانا پینا اور اپنی شہوت میرے لئے چھوڑتا ہے، روزہ میرے لئے ہے اور میں ہی اس کا بدلہ دوں گا (دوسری) نیکیوں کا ثواب بھی اصل نیکی کے دس گناہ ہوتا ہے۔" (بخاری: 1894)

جہالت کب ہوگی؟

جب علم اٹھالیا جائیگا۔

2. عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَأَبِي مُوسَى رضي الله عنهما قَالَا: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: "إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ لَأَيَّامًا يَنْزِلُ فِيهَا الْجَهْلُ، وَيُرْفَعُ فِيهَا الْعِلْمُ، وَيَكْثُرُ فِيهَا

یادداشتیں

الْهَرْجُ ، وَالْهَرْجُ القَتْلُ".

''شقیق نے بیان کیا کہ میں عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اور موسیٰ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا ان دونوں حضرات نے بیان کیا کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن سے پہلے ایسے دن ہوں گے جن میں جہالت اتر پڑے گی اور علم اٹھالیا جائے گا اور ہرج بڑھ جائے گا اور ہرج قتل ہے۔'' (البخاری: 7062)

جب جاہل سردار ہوں گے۔

3. عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رضی اللہ عنہما قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: "إِنَّ اللّٰهَ لَا يَقْبِضُ الْعِلْمَ اِنْتِزَاعًا يَنْتَزِعُهُ مِنَ الْعِبَادِ وَلٰكِنْ يَقْبِضُ الْعِلْمَ بِقَبْضِ الْعُلَمَاءِ حَتّٰى اِذَا لَمْ يَبْقَ عَالِمٌ اتَّخَذَ النَّاسُ رُؤُوسًا جُهَّالًا فَسُئِلُوا فَأَفْتَوْا بِغَيْرِ عِلْمٍ فَضَلُّوا وَأَضَلُّوا".

عبداللہ بن عمرو بن العاص نے نقل کیا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ ﷺ فرماتے تھے کہ اللہ علم کو اس طرح نہیں اُٹھالے گا کہ اس کو بندوں سے چھین لے بلکہ وہ علماء کو موت دے کر علم کو اُٹھائے گا حتیٰ کہ جب کوئی علم باقی نہیں رہے گا تو لوگ جاہلوں کو سردار بنا لیں گے ان سے سوالات کئے جائیں گے اور وہ بغیر علم کے جواب دیں گے اس لئے خود بھی گمراہ ہوں گے اور لوگوں کو بھی گمراہ کریں گے۔ (بخاری: 100)

جہالت کی علامات

تکبر اور غرور۔

4. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ قَدْ أَذْهَبَ عَنْكُمْ عُبِّيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ وَفَخْرَهَا بِالْآبَاءِ ، مُؤْمِنٌ تَقِيٌّ وَفَاجِرٌ شَقِيٌّ، اَنْتُمْ بَنُو آدَمَ ، وَآدَمُ مِنْ تُرَابٍ".

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے تم سے دورِ جاہلیت کے تکبر اور غرور اور اپنے آباؤ اجداد پر فخر کرنے کو دور کر دیا۔ اب

یادداشتیں

انسان دو قسم کے ہیں یا مومن متقی ہے یا فاجر بد بخت ہیں (یادرکھو) تم سب آدم کی اولاد ہو اور حضرت آدم علیہ السلام کی پیدائش خاک سے ہوئی۔" (ابوداؤد: 5116)

جہالت کے کام

5. عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ :"أَرْبَعٌ فِي أُمَّتِي مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ لَا يَتْرُكُونَهُنَّ ، الْفَخْرُ فِي الْأَحْسَابِ ، وَالطَّعْنُ فِي الْأَنْسَابِ ، وَالاسْتِسْقَاءُ بِالنُّجُومِ ، وَالنِّيَاحَةُ".

"حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا چار چیزیں میری امت میں زمانہ جاہلیت کی ایسی ہیں کہ وہ ان کو نہ چھوڑیں گے (1) اپنے حسب پر فخر (2) اور نسب پر طعن کرنا (3) ستاروں سے پانی کا طلب کرنا (4) نوحہ کرنا۔

(صحیح مسلم: 2160)

6. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ أَنَّهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ :"أَرْبَعٌ فِي أُمَّتِي مِنْ أُمُورِ الْجَاهِلِيَّةِ لَنْ يَدَعَهُنَّ النَّاسُ: النِّيَاحَةُ ، وَالطَّعْنُ فِي الْأَحْسَابِ ، وَالْعَدْوَى "أَجْرَبَ بَعِيرٌ فَأَجْرَبَ مِائَةَ بَعِيرٍ مَنْ أَجْرَبَ الْبَعِيرَ الْأَوَّلَ ؟ "وَالْأَنْوَاءُ "مُطِرْنَا بِنَوْءِ كَذَا وَكَذَا".

"ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میری امت کی چار چیزیں کفار کی رسموں میں سے ہیں جو کہ عوام نہ چھوڑیں گے، ایک تو موت کے وقت عام آدمی کا رونا پیٹنا اور چلانا ہے دوسرے حسب نسب میں طعن کرنا اور تیسرے عددی یعنی یہ گمان رکھنا کہ ایک کی بیماری دوسرے کو لگ جاتی ہے اور یہ بولنا کہ اونٹ کو کھجلی ہوئی تھی اس لئے باقی کو لگ گئی بھلا پہلے کس کو لگی تھی۔۔۔؟، اور چوتھے یہ عقیدہ رکھنا کہ نچھتروں (ستاروں کی گردش) کے بارے میں کہ فلانے ستارے کی وجہ سے ہم پر مینہ برسا۔"

(ترمذی: 1001)

7. عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ :"لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَطَمَ

یادداشتیں

الْخُدُوْدَ ، وَشَقَّ الْجُيُوْبَ ، وَدَعَا بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ".

''حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو عورتیں (کسی کی موت پر) اپنے چہرے کو پیٹتی ہیں اور گریبان چاک کر لیتی ہیں اور جاہلیت کی باتیں کرتی ہیں وہ ہم میں سے نہیں۔''

(بخاری: 1294)

تمہارے اندر ابھی جاہلیت کی بو باقی ہے۔

8. حَدَّثَنَا مَعْرُوْر عَنْ اَبِی ذَرٍّ قَالَ : رایْتُ عَلَيْهِ بُرْدًا وَعَلى غُلامِهِ بُرْدًا فَقُلْتُ : لَوْ اخَذْتَ هٰذَا فَلَبِسْتَهُ كانَتْ حُلَّةً واعْطَيْتَهُ ثَوْبًا آخَرَ فَقَالَ : كان بَيْنِي وَبَيْنَ رَجُلٍ كَلامٌ و كانَتْ اُمُّهُ اعْجَمِيَّةً فَنِلْتُ مِنْها فَذَكَرَنِی الی النَّبِيِّ ﷺ فَقالَ لی : اسابَبْتَ فُلانًا؟ قُلْتُ : نَعَمْ قالَ : افَنِلْتَ مِنْ اُمِّه؟ قُلْتُ : نَعَمْ قالَ اِنَّکَ امْرُؤٌ فِيکَ جاهِلِيَّةٌ قُلْتُ : عَلى ساعَتِی هٰذِهِ مِنْ كِبَرِ السِّنِّ؟ قالَ : نَعَمْ هُمْ اِخْوَانُكُمْ جَعَلَهُمُ اللهُ تحتَ ايْدِيكُمْ فَمَنْ جَعَلَ اللهُ اخاهُ تَحْتَ يَده فَلْيُطْعِمْهُ مِمَّا يأكُلُ ولْيُلْبِسْهُ مِمَّا يَلْبَسُ وَلا يُكَلِّفْهُ مِنَ العَمَلِ ما يَغْلِبُهُ فِانْ كَلَّفَهُ ما يَغْلِبُهُ فَلْيُعِنْهُ عَلَيْهِ.

معرور نے بیان کیا کہ میں نے ابوذر رضی اللہ عنہ کے جسم پہ ایک چادر دیکھی اور ان کے غلام کے جسم پر بھی ایک ویسی ہی چادر تھی۔ میں نے عرض کیا اگر اپنے غلام کی چادر لے لیں اور اسے بھی پہن لیں تو ایک رنگ کا جوڑا ہو جائے گا۔ غلام کو دوسرا کپڑا دے دیں۔ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے اس پر کہا کہ مجھ میں ایک اور صاحب (بلال رضی اللہ عنہ) میں تکرار ہو گئی تھی تو ان کی ماں عجمی تھیں' میں نے انکو اس بارے میں طعنہ دے دیا انھوں نے جا کر نبی ﷺ سے یہ بات کہہ دی۔ آنحضرت ﷺ نے مجھ سے دریافت فرمایا کیا تم نے اس سے جھگڑا کیا ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں۔ دریافت کیا تم نے اسے اس کی ماں کی وجہ سے طعنہ دیا ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ تمہارے اندر ابھی جاہلیت

یادداشتیں

کی بوباقی ہے۔میں نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ! کیااس بڑھاپے میں بھی؟ آپ ﷺ نے فرمایاہاں یادرکھو(یہ غلام) بھی تمہارے بھائی ہیں۔اللہ تعالیٰ نے انھیں تمہاری ماتحتی میں دیاہے پس اللہ تعالیٰ جس کی ماتحتی میں بھی اس کے بھائی کورکھے اسے چاہئے کہ جووہ کھائے اسے بھی کھلائے اور جووہ پہنے اسے بھی پہنائے اوراسے ایسے کام کرنے کے لئے نہ کہے جواس کے بس میں نہ ہواگراسے کوئی ایسا کام کرنے کے لئے کہنا ہی پڑے تواس کام میں اسکی مدد کرے“(صحیح بخاری: 6050)

جہالت کی اقسام

اطاعت اور جماعت سے نکلنا جہالت ہے۔

9. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ:”مَنْ خَرَجَ مِنْ طَاعَةِ وَفَارَقَ الْجَمَاعَةَ فَمَاتَ مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً ، وَمَنْ قَاتَلَ تَحْتَ رَايَةٍ عُمِّيَّةٍ يَغْضَبُ لِعَصَبَةٍ أَوْ يَدْعُوا إِلَى عَصَبَةٍ أَوْ يَنْصُرُ عَصَبَةٍ فَقُتِلَ فَقِتْلَةٌ جَاهِلِيَّةٌ ، وَمَنْ خَرَجَ عَلَى أُمَّتِي يَضْرِبُ بَرَّهَا وَفَاجِرَهَا وَلَا يَتَحَاشَ مِنْ مُؤْمِنِهَا وَلَا يَفِي لِذِي عَهْدٍ عَهْدَهُ فَلَيْسَ مِنِّي وَلَسْتُ مِنْهُ“.

”حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جواطاعت سے نکل گیااور جماعت سے علیحدہ ہوگیا تو وہ جاہلیت کی موت مرااور جس نے اندھی تقلید میں کسی کے جھنڈے کے نیچے جنگ کی، کسی عصبیت کی بناء پرغصہ کرتے ہوئے عصبیت کی طرف بلایا، یاعصبیت کی مدد کرتے ہوئے قتل کیا گیاتو وہ جاہلیت کے طور پر قتل کیا گیااور جس نے میری امت پرخروج کیا کہ اس کے نیک وبدسب کوقتل کیا۔کسی مومن کالحاظ نہ کیااور نہ کسی سے کیاہواوعدہ پورا کیاتو وہ میرے دین پرنہیں اور نہ میرااس سے کوئی تعلق ہے۔“
(مسلم: 4786)

جماعت سے الگ ہونا جہالت کی موت مرنا ہے۔

10. عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﷺ قَالَ:قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ :”مَنْ كَرِهَ مِنْ أَمِيرِهِ

یادداشتیں

شَيْئًا فَلْيَصْبِرْ عَلَيْهِ فَإِنَّهُ لَيْسَ أَحَدٌ مِنَ النَّاسِ خَرَجَ مِنَ السُّلْطَانِ شِبْرًا فَمَاتَ عَلَيْهِ إِلَّا مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً"

''حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو آدمی اپنے امیر میں کوئی ایسی بات دیکھے جو اسے ناپسند ہو تو چاہئے کہ صبر کرے کیونکہ جو آدمی جماعت سے ایک بالشت بھر بھی جدا ہوا تو وہ جاہلیت کی موت مرا۔'' (مسلم: 4790)

جس نے جہالت کی باتیں نہیں چھوڑیں۔

11. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ :"مَنْ لَمْ يَدَعْ قَوْلَ الزُّوْرِ وَالعَمَلَ بِهِ وَالْجَهْلَ فَلَيْسَ لِلّٰهِ حَاجَةٌ أَنْ يَدَعَ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ".

''ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا، جو شخص (روزہ کی حالت میں) جھوٹ بات کرنا اور فریب کرنا اور جہالت کی باتوں کو نہ چھوڑے تو اللہ کو اس کی کوئی ضرورت نہیں کہ وہ اپنا کھانا پینا چھوڑے۔'' (بخاری: 6057)

جہالت سے بچنے کی دعا

میری نادانی پر میری مغفرت فرمایئے۔

12. عَنْ أَبِي مُوسَى رضی اللہ عنہ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَدْعُوا بِهَذَا الدُّعَاءِ:"رَبِّ اغْفِرْلِي خَطِيئَتِي وَجَهْلِي وَإِسْرَافِي فِي أَمْرِي كُلِّهِ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي. اللّٰهُمَّ اغْفِرْلِي خَطَايَايَ وَعَمْدِي وَجَهْلِي وَجِدِّي وَكُلُّ ذٰلِكَ عِنْدِي ، اللّٰهُمَّ اغْفِرْلِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ ، أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ ، وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ".

''ابن ابی موسیٰ نے اپنے والد سے روایت کیا ہے کہ نبی کریم ﷺ یہ دعا کیا کرتے تھے ''میرے رب! میری خطا، میری نادانی اور تمام معاملات میرے حد سے تجاوز کرنے میں میری مغفرت فرما اور وہ گناہ بھی جن کو تو مجھ سے زیادہ جاننے والا ہے۔اے اللہ! میری مغفرت کر، میری خطاؤں میں، میرے بالا ارادہ اور بلا ارادہ کاموں میں اور میرے ہنسی

یادداشتیں

مزاح کے کاموں میں جو میں کر چکا ہوں اور انہیں جو کروں گا، او ر جنہیں میں نے چھپایا اور جنہیں میں نے ظاہر کیا ہے تو ہی سب سے پہلے ہے اور تو ہی سب سے بعد میں ہے اور تو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔" (بخاری: 6398)

میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ جہالت برتوں یا مجھ سے جہالت برتی جائے۔

13. عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ مَاخَرَجَ النَّبِيُّ ﷺ مِنْ بَيْتِي قَطُّ اِلَّا رَفَعَ طَرْفَهُ اِلَى السَّمَاءِ فَقَالَ: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ اَوْاَزِلَّ اَوْاُزَلَّ اَوْاَظْلِمَ اَوْاُظْلَمَ اَوْاَجْهَلَ اَوْيُجْهَلَ عَلَيَّ".

"حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: کبھی ایسا نہیں ہوا کہ نبی ﷺ اپنے گھر سے نکلے ہوں اور انہوں نے آسمان کی طرف رخ کر کے یہ نہ کہا ہو: اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں گمراہ ہو جاؤں یا میں گمراہ کروں، یا میں بہکاؤں یا بہکایا جاؤں، یا میں ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے، یا میں جہالت برتوں یا مجھ سے جہالت برتی جائے۔"

(ابوداؤد: 5094، ابنِ ماجہ: 3884)